

# سیدُ العطا

نکاح سیدہ باغیر سید کی شرعی حیثیت

جامع المعقول والمنقول  
حاوی الفروع والأصول تاج کشور تدریس ملک المدرسین  
حضرت ولی اللہ  
امام مولانا عطاء الحق دہلوی حنفی کراچی بنیادی شریعت

استاذ العلماء اکیڈمی خوشاب





دارالافتاء  
مدار العلم

قریشُ بَعْضُهُمْ أَكْفَاءُ بَعْضٍ (الحَدِيث) کا صنف لایا

# سَيْفُ الْعَطَا عَلَى أَعْنَاقِ مَنْ طَغَى وَأَعْرَضَ عَنِ دِينِ الْمُصْطَفَا

حضرت پیر سید محمد علی شاہ گولڑوی کے مشہور فتویٰ اور ملفوظ  
متعلق بہ نکاحِ ستیدہ باغیر سید کا بے لاگ شرعی تجزیہ  
اور ۱۹۹۲ء دربار عالیہ گولڑہ شریف میں سلسلہ ملفوظ و فتویٰ مذکور ایک  
واعظ کی غلط تشریحات اور بعض دیگر غرافات کا اسی زبان میں جواب

امن

کتاب المدرسین، فخر المناطقة، فقیہ العصر، جامع معقول ومنقول  
واقف فروع وأصول، عالم نبیل، فاضل جلیل، بقیۃ السلف  
حضرت العلامة حافظ عطا محمد بن مالوی حشمتی نظامی گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
(بجملہ حقوق بحق استاذ العلماء اکیڈمی محفوظ ہیں)

نام کتاب	سیف العطا (کتاب سیدہ ہامیر سیدی شری حیثیت)
مؤلف	ملک المدین، علامہ مولانا عطاء محمد چشتی گلڑوی، بندہ یالوی نور اللہ مرقدہ الشریف
تقدیم	شرف ملت مولانا محمد عبدالکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالیٰ
باہتمام	صاحبزادہ محمد اجمل عطا چشتی گلڑوی، مہتمم جامعہ غوثیہ مہربہ عطاء العلوم، ذھوک وھمن (نہر آباد) پھراڑ استاذ القراء قادری محمد سیف سیالوی زید مجہد
قواعد	مئی 1994ء
سن اشاعت بارہم	اپریل 2014ء / 1435 ہجری
سن اشاعت بارہم	کیا رہ سو
تعداد	ہی

اہتمام اشاعت:

استاذ العلماء اکیڈمی، جامعہ غوثیہ مہربہ عطاء العلوم  
دھمن، داخلی پھراڑ (خوشاب) 0342-7559591، 0300-5481958

تقسیم کار:

تفہیم الاسلام پبلی کیشنز، جامعہ رضویہ حسن القرآن دینہ  
sohailsialvi@gmail.com 0320- 58 50 951  
مکتبہ اہل السنہ پبلی کیشنز، شاندار بیکرز والی گلی، سنگھار روڈ دینہ 0321-76 41 096

فرمان خداوندی

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ  
مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَعْفَى (القرآن)

(ترجمہ)

اور جو شخص میری (اس) نصیحت سے اعراض کرے گا، تو اُس  
کے لیے تنگی کا بیٹھا ہو گا اور قیامت کے روز ہم اُس کو اندھا  
ر کر کے قبر سے اٹھائیں گے۔



## حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	تعارف مصنف	۱
۱	سبب تالیف	۳۹
۲	کفو کا فتویٰ اور اصطلاحی معنی	۴۰
۳	کفو کی شرعی تعریف میں ائمہ اربعہ سے کیا مراد ہے	۴۱
۴	کفو عورت کا حق ہے یا اس کے اولیاء کا؟	۴۱
۵	کیا کفو کا اعتبار صرف مرد کی طرف سے ہوتا ہے یا عورت کی طرف سے بھی؟	۴۲
۶	کفو کے بارے میں امام اعظمؒ اور صاحبینؒ کا مذہب	۴۲
۷	واعظ مذکور سے چند چبھتے سوالات	۴۴
۸	حضرت گولڑویؒ کے فتویٰ کی غلط تعبیر	۴۵
۹	مفتی کا دعویٰ ائمہ اربعہ میں سے کسی کے بھی موافق نہیں	۴۷
۱۰	فہم ائمہ جن کے نزدیک نکاح میں نسب کے لحاظ سے کفو غیر معتبر ہے	۴۸
۱۱	مفتی کا اختراعی مذہب	۴۹
۱۲	جمہور احناف کے دلائل	۵۰
۱۳	تفاضل کا اعتبار خلاف تعیم اور خلاف حدیث ہے	۵۲
۱۴	نام نہاد مفتیوں کے دعاوی	۵۴
۱۵	قابل قریش میں تفاضل کا اعتبار نہیں	۵۶
۱۶	قابل صحابہ، تابعینؒ اور تبع تابعینؒ	۵۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۷	مفتی کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ رطابچہ	۶۰
۱۸	امام مالکؒ کے نزدیک کفو کا مراد سے اعتبار ہی نہیں	۶۲
۱۹	کفو کے متعلق امام شافعیؒ کا مذہب	۶۲
۲۰	کفو کے بارے میں امام احمد خلیلؒ کا مذہب	۶۴
۲۱	حضرت امام حسینؒ کی صاحبزادیوں کے غیر ہاشمیوں سے نکاح	۶۶
۲۲	کفو کے بارے میں ائمہ اربعہ کا اجمال ذکر	۶۷
۲۳	ایک چیلنج مفتی مذکور حضرت گولڑویؒ کی کسی تصنیف سے اپنا موقف ثابت کرنے	۶۸
۲۴	دلائل ابن ہمامؒ اور ان مفتیوں کے فتوے	۷۳
۲۵	مفتی کے استدلال کے رد کی وجوہات	۷۸
۲۶	حسیب و نسیب پر ابن ہمامؒ کی تصریح	۷۹
۲۷	حضرت گولڑویؒ کی تحریر کی تحریف	۸۰
۲۸	مفتی کا استدلال بالمرودود	۸۶
۲۹	بچہ دلاور است دزدے.....	۸۶
۳۰	بناسپتی خفی مفتی	۹۰
۳۱	چہ نسبت خاک را یا عالم پاک	۹۱
۳۲	امام مالکؒ، امام ثوریؒ، امام کوفیؒ اور امام ابو بکر حفاصؒ کے نزدیک کفو نہ لزوم نکاح میں معتبر ہے نہ معتق نکاح میں	۹۳
۳۳	مفتی کا نظریہ کفو حضرت غوث اعظمؒ کے نظریہ کے بھی خلاف ہے۔	۹۴
۳۴	مفتی کا نظریہ کفو کا ائمہ اربعہ میں سے کوئی امام بھی قائل نہیں	۹۹
۳۵	تفاضل کا اعتبار حدیث قولی اور فعلی کے خلاف ہے	۱۰۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۶	مفتی بختدل حد قذف کا مستحق ہے	۱۰۲
۳۷	غیر راضی قیوش کے ساتھ تیہات فاطمیہ کے چند اہم نکاح	۱۰۳
۳۸	ظہر میں زہر پلاہل کو مگر کہ نہ سکا قند	۱۱۰
۳۹	حنوز کا اظہار ناراضگی دم جواز نکاح کی دلیل نہیں	۱۱۲
۴۰	جہول راوی کی حدیث کی شرعی حیثیت	۱۱۳
۴۱	مکفر کا فتاویٰ حنوز کے مسلک کے خلاف ہے	۱۱۴
۴۲	مکفر کا مشورہ حنوز گولادی کے مسلک کے خلاف ہے	۱۱۶
۴۳	احتمالات	۱۱۷
۴۴	فتاویٰ مہریہ کی عبارت پر بحث	۱۱۸
۴۵	عجمی اور عربی سے کیا مراد ہے اور اس کا مصداق کیا ہے	۱۲۱
۴۶	فتاویٰ کی عبارت پر بحث	۱۲۲
۴۷	فتاویٰ مہریہ پر اعتراضات	۱۲۳
۴۸	میرے اعتراضات جامعین ملفوظات وناقلین فتاویٰ پر ہیں نہ کہ اعلیٰ حضرت گولادی پر	۱۲۴
۴۹	کسی سو کی نشان دہی علمی دیانت ہے	۱۲۵
۵۰	حسب و لیب کی تصریح	۱۲۷
۵۱	عبارت کے حصہ دوم پر بحث	۱۳۰
۵۲	مفتیان بے سند کو تبلیغ	۱۳۵
۵۳	لفظ اصلاً کا مفہوم	۱۴۰
۵۴	مرکز رحمت پر ناشائستہ گفتگو نازیبا ہے	۱۴۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۵	غیر کفو میں نکاح سیدہ کا منقطع الاعتقاد ہونا روافض اور شیعوں کا مذہب ہے	۱۴۲
۵۶	عبارت فتاویٰ پر چند اعتراضات	۱۴۵
۵۷	عبارت ملفوظات کا تجزیہ	۱۵۱
۵۸	فتاویٰ مہریہ میں نکاح سیدہ سے متعلق قائم کردہ عنوان بھی محل نظر ہے	۱۵۲
۵۹	ملفوظات کے متعلق مفتی درگاہ گولڑہ شریف کی ایک قابل توجہ وضاحت	۱۵۳
۶۰	احتمالات	۱۵۷
۶۱	فتاویٰ مہریہ کی عبارت پر بحث	۱۶۲
۶۲	فتاویٰ کے استدلال پر اعتراضات	۱۶۴
۶۳	جامع فتاویٰ کا نظم عظیم	۱۶۴
۶۴	شرافت علی کو شرافت نسبی پر فوقیت حاصل ہے (مسئلہ تفضیل عائشہ)	۱۶۹
۶۵	علماء احناف کا موقف، عجمی عالم عربیہ کی کفو ہے	۱۷۰
۶۶	عجمی عالم، علویہ اور سادات فاطمیہ کی کفو ہے	۱۷۵
۶۷	مفتی ماجن کے معنی برجہات و دلائل	۱۷۶
۶۸	مقبولان حق کی خانقاہوں میں اللہ کی رحمت دوری کی باتیں نازیبا ہیں	۱۷۹
۶۹	میرے اعتراضات حضرت اعلیٰ کی ذات مقدسہ پر نہیں بلکہ فتاویٰ کی طرف منسوب ہیں	۱۸۰
۷۰	اسناد اور سند کی اہمیت	۱۸۲
۷۱	شریعت محمدیہ علی اصحابہ السلام، علماء اور مشائخ کے ساتھ مفتی کا استہزاء	۱۸۵
۷۲	کسی کمال کی خدمت اس سے عروسی کی بین دلیل ہوتی ہے	۱۸۶
۷۳	ظہر شرم "اس کو" مگر نہیں آتی	۱۸۸



نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۷۴	منطق سے نااہل مفتی جواب تو دے (ایک چیلنج)	۱۹۱
۷۵	میری کردار کشی کی وجوہات	۱۹۴
۷۶	مفتی کی ٹیپ شدہ تقریر کے ایک مرکزی موضوع پر چند جواب طلب اعتراضات	۲۰۰
۷۷	لغت قرآن مجید اور احادیث کے آیتوں میں لفظ سید کے مفہام و مقام اطلاق	۲۰۸
۷۸	قرآن مجید میں لفظ سید کے ایک اور مستعمل پہلو کا ثبوت	۲۱۲
۷۹	یہ عقیدہ ہرگز درست نہیں کہ مشائخِ خطار و نسیان سے پاک ہوتے ہیں	۲۱۵
۸۰	ہر منیر میں درج ایک واقعہ سے استشہاد	۲۱۹
۸۱	مجتہد سے بھی گاہے خطا سرزد ہو سکتی ہے	۲۲۲
۸۲	انبیاء اور مشائخ کی خطاؤں میں فرق	۲۲۳
۸۳	شرعی دلیل کی بنا پر مشائخ سے اختلاف گستاخی نہیں	۲۲۳
۸۴	تشہد میں انگلی اٹھانے کا معاملہ	۲۲۵
۸۵	تحریک خلافت اور اعلیٰ حضرت گولڈ وی کی مخالفت	۲۲۷
۸۶	آئمۃ الاربعہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے	۲۲۸
۸۷	استاد اور پیرو مرشد کی فیض رسانی کا فرق	۲۳۰
۸۸	اقامت کے دوران کھڑے ہونے کا مسئلہ اور خوشامدی مفتیوں کا کتمان حق	۲۳۶
۸۹	شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالویؒ کی حق پسندی	۲۳۹
۹۰	حضرت قبلہ بابو جی علیہ الرحمہ کی قابل تقلید یا سدا رہی شریعت	۲۳۹
۹۱	مجدد پر محبوب علیؒ قوال مرحوم کا اقتراض اور قبلہ بابو جیؒ کا مسکت جواب	۲۴۱
۹۲	خانقاہوں پر ایک اور کراہت کا ارتکاب	۲۴۱
۹۳	جَلَّ الْحَقُّ وَ ذَهَبَ الْبَاطِلُ	۲۴۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۴	مولوی عبدالحقؒ کی طرف سے اجازت نکاح بھی ڈھونڈ قوم کے عباسی ہونے کی غمازی کرتی ہے	۲۵۰
۹۵	غیر عالم محمد خان کی قطیعتِ عجمیت کی صورت میں بھی مطابق مسئلہ قواعد فقہ حنفیہ نکاح سیدہ کی آخری اور فیصلہ کن حیثیت	۲۵۲
۹۶	ڈھونڈ قوم کی نسبی تحقیق	۲۶۲
۹۷	خلاصہ بحث	۲۶۷
۹۸	بحجاب نام و نسب شائع ہونے والے چند رسائل کا اجمالی تذکرہ	۲۶۹
۹۹	ایڈلے اہل بیت کی ایک انوکھی تعبیر کا ابطال اور اس کی وضاحت	۲۷۲
۱۰۰	مصنعت نام و نسب اور ان کے مخالفین کو اس فقیر کا ایک غلصہ مذکورہ	۲۷۵
۱۰۱	ایک ضروری وضاحت	۲۷۷
۱۰۲	شریعت مطہرہ کے ساتھ ایمان و عقیدہ سے متعلق چند اعتقادی نتائج ضروریہ کا اجمالی تذکرہ	۲۷۸
۱۰۳	آخر میں قوم ڈھونڈ کی نسبی صحت پر ایک تاریخی کتاب کا عکس	